Regd. No. L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۚ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور

تار کا پتہ: الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”

فی پرچہ ۱/

یوم چہارشنبہ

۹ شوال ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ ۲ وفا ۱۳۳۱ ہش ۲ جولائی ۱۹۵۲ء نمبر ۱۵۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ جون (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

لاہور یکم جولائی۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ ٹمپریچر آج بھی ۹۹ ہے مگر کمزوری کل کی نسبت کم ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

★ ★ ★

مصر میں حسین سرّی پاشا نے حکومت بنانے کی کوششیں ترک کر دیں

اب غالباً برکات پاشا کو نئی کابینہ مرتب کرنے کی دعوت دی جائے گی

قاہرہ یکم جولائی۔ تازہ اطلاعات کے مطابق حسین سرّی پاشا نے مصر میں نئی حکومت بنانے کی کوششیں ترک کر دی ہیں۔ اس سے پہلے انہوں نے چودہ وزراء کی ایک کابینہ مرتب کر لی تھی۔ لیکن اس مرتب شدہ کابینہ کے بعض سرکردہ ممبروں میں شدید اختلاف رائے پیدا ہو گیا۔ جس کی وجہ سے نئی حکومت بنانے کی مساعی ترک کرنا پڑیں۔ اب غالباً برکات پاشا کو نئی کابینہ بنانے کی دعوت دی جائے گی۔ وہ بھی ”انڈی پنڈنٹ“ ہیں اور ایوان نائبین کے صدر رہ چکے ہیں۔

شاہ فاروق نے سابق وزیر اعظم ہلالی پاشا سے کہا ہے کہ وہ الجھے ہوئے حالات کے پیش نظر عارضی طور پر حکومت کا کام چلائیں۔ ادھر وزارتی بحران کی وجہ سے عام بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر قاہرہ کی سڑکوں پر پولیس کا پہرہ بڑھا دیا گیا ہے۔

”ہم فریقین میں سے کسی کے حامی نہیں“

ایتھنز یکم جولائی۔ حکومت یونان نے برطانیہ کو اطلاع دی ہے کہ یونان نے شاہ فاروق کو سوڈان کا بادشاہ تسلیم کرنے کا جو اعلان کیا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ برطانوی مصری جھگڑے میں کسی ایک فریق کا حامی ہے

گیہوں کے ایک لاکھ ۷۶ ہزار من ناجائز ذخیرہ پر قبضہ

لاہور یکم جولائی۔ گیہوں کے ناجائز ذخیرے برآمد کرنے کی جو مہم جاری کی گئی ہے۔ اس کے تحت اب تک صوبے بھر میں ایک لاکھ چھیاسٹھ ہزار من گیہوں برآمد کیا جا چکا ہے۔ منڈیوں میں بھی اب گیہوں کثیر مقدار میں پہنچ رہا ہے۔ اور اس کی قیمت بھی کنٹرول کردہ نرخ کے بہت قریب پہنچ گئی ہے گیہوں کا کنٹرول نرخ نو روپے چار آنے فی من ہے

پاکستان کا فضائی سروے

کراچی یکم جولائی۔ فضائی سروے کی ایک برطانوی فرم اکتوبر ۱۹۵۱ء سے اب تک پاکستان کے ۵ ہزار مربعہ میل رقبہ کی تصویریں لے چکی ہے۔ یہ تصویریں پاکستان کا نقشہ تیار کرنے کے سلسلہ میں لی جا رہی ہیں۔

۲۳ لاکھ ڈالر کے امدادی معاہدے پر دستخط

کراچی یکم جولائی۔ آج امریکہ اور پاکستان کے درمیان چوتھے نکتے کے امدادی پروگرام کے تحت ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ جس کی رو سے امریکہ پاکستان کو ۲۳ لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔ یہ رقم پاکستان کی بہبودی پر خرچ کی جائے گی۔ اس میں جنگلات کے وسائل سے بہتر طور پر فائدہ اٹھانا بھی شامل ہے۔

حکومت پاکستان بلوچستان میں آئینی اصلاحات کے مختلف پہلوؤں پر غور کر رہی ہے

قبائل کے شاہی جرگہ میں گورنر جنرل عزت مآب غلام محمد کی تقریر

کوئٹہ یکم جولائی۔ گورنر جنرل پاکستان عزت مآب غلام محمد نے اعلان کیا ہے کہ حکومت بلوچستان کی آئینی اصلاحات کے مختلف پہلوؤں پر غور کر رہی ہے۔ آج صبح آپ نے شاہی جرگہ کے ممبروں کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ آئینی اصلاحات کی سفارشات جب مجلس دستور ساز میں پیش ہو کر منظور ہو جائیں گی۔ تو فوری طور پر ان کا نفاذ عمل میں آ جائے گا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیمی اقتصادی اور صنعتی ترقی کی رفتار تیز کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ تاکہ یہاں کے باشندے بھی آزادی کا پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔ اور اپنے دوسرے ہموطنوں کے دوش بدوش یکساں ترقی کر سکیں۔ بالخصوص ان طبقوں کی طرف توجہ دی جائے گی۔ جو تعلیمی اور اقتصادی لحاظ سے پیچھے ہیں۔ آپ نے بتایا۔ زرعی ترقی اور آبپاشی کی سکیموں کے لئے ایک کروڑ ۱۸ لاکھ کی رقم منظور کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ معاشی سکیموں کے لئے ۸۰ لاکھ روپے مخصوص کئے گئے ہیں۔ اس میں سے دس لاکھ روپے ریاستوں کی یونین کے معاشی امور پر خرچ ہوں گے۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے گورنر جنرل نے قبائلیوں کے جذبات کی تعریف کی آپ نے کہا قابل ریڈیو کی اشتعال انگیزیوں کے باوجود حکومت پاکستان نے تعاون کی پالیسی پر ہی عمل کیا ہے۔ اور آئندہ بھی وہ اسی پالیسی پر عمل کرے گی۔

درخت لگانے کے ہفتہ کا افتتاح

ڈھاکہ یکم جولائی۔ آج سے مشرقی پاکستان میں درخت لگانے کا ہفتہ شروع ہو چکا ہے۔ اس ہفتہ کا افتتاح صوبے کے گورنر مسٹر فیروز خان نون نے کیا۔ آپ نے اس جگہ جہاں ریڈیو سٹیشن کی عمارت بنائی جائے گی۔ ایک پودا لگایا۔ جس وقت آپ پودا لگا رہے تھے۔ اس وقت موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔

پاکستان میں صنعتی تربیت کے تین مرکز کھولے جائیں گے

بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کے جارج ہیرود کی تقریر

لاہور یکم جولائی۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے ماہر مسٹر جارج ہیرود نے جو آجکل پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ آج یہاں محکمہ صنعت کے اعلےٰ افسروں اور صنعتی کارخانوں کے مالکوں سے خطاب کرتے ہوئے بتایا۔ کہ عنقریب پاکستان میں صنعتی تربیت کے تین مرکز کھولے جائیں گے۔ جنہیں صنعتی عملے کے چیدہ چیدہ اشخاص کو خاص تربیت دی جائیگی یہ تربیت یافتہ اشخاص بعد میں مزید لوگوں کو اس طور پر تربیت دیں گے۔ کہ جس سے ان کی کارکردگی میں اضافہ ہو۔ یہ مراکز کراچی لاہور اور ڈھاکہ میں کھولے جائیں گے۔ مسٹر ہیرود نے تربیتی اسکیم کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔ کہ وہ پاکستان کی صنعتی اور اقتصادی ترقی سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ دوران تقریر میں انہوں نے سمجھ بوجھ رکھنے والے کارکنوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اور لیکچر کے اختتام پر بعض دستاویزی فلمیں دکھا کر تربیتی سکیم کے اہم پہلوؤں کی وضاحت فرمائی

وزیر خوراک نتھیا گلی جاتے ہوئے لاہور سے گذرے

لاہور یکم جولائی حکومت پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبد الستار نتھیا گلی جاتے ہوئے آج لاہور سے گذرے۔ ریلوے سٹیشن پر آپ سے پنجاب کے محکمہ خوراک کے سیکرٹری آر۔ ڈی۔ ہاؤ اور ڈائرکٹر فوڈ پرچیز مسٹر ایچ۔ جی۔ صادق نے آپ سے ملاقات کی اور آپ کو پنجاب کی غذائی حالت سے مطلع کیا۔

پٹ سن کی نئی پالیسی کا خیر مقدم

لاہور یکم جولائی۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین نے نتھیا گلی جاتے ہوئے ایک بیان میں پٹ سن سے متعلق نئی پالیسی کا خیر مقدم کیا۔ نیز انہوں نے امید ظاہر کی کہ اب ساری کی ساری پٹ سن فروخت ہو جائے گی اور وہ ممالک جو پٹ سن کے مہنگے بھاؤ ہونے کی وجہ سے خریدنے سے ہچکچاتے تھے اب بلا توقف اسے خریدیں گے

فولاد اور کپڑے کی قیمتوں میں اضافہ

نئی دہلی یکم جولائی۔ حکومت ہندوستان نے فولاد اور کپڑے کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ فولاد کی قیمت پچاس روپے فی ٹن چڑھائی گئی ہے۔ اور کورس کپڑے کی قیمتوں میں ۵ء۵ فیصدی اور فائن کپڑے کی قیمتوں میں ۸ء۹ سے لیکر ۱۱ فیصدی تک اضافہ کر دیا گیا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن الدین تنویر بی اے ایل ایل بی

چندہ جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاص مقصد کے ماتحت جلسہ سالانہ کا اجرا فرمایا تھا اور اسی وجہ سے یہ جلسہ ہر سال مرکز میں ہوتا ہے۔ احباب جماعت کے مشورہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے اخراجات چلانے کے لئے اس امر کی اجازت مرحمت فرمائی ہوئی ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ ہر فرد سے جس کی کچھ نہ کچھ آمد ہو۔ اس کی ایک ماہ کی آمد کا دس فیصدی بطور چندہ جلسہ سالانہ وصول کرے۔ نظارت بیت المال کی طرف سے اس بارے میں گاہے بگاہے احباب کو متوجہ بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی نظارت بیت المال کے کارکنان پر یہ اثر ہے۔ کہ ہر فرد اپنے ذمہ کا پورا چندہ ادا نہیں کرتا ہے۔ حالانکہ یہ چندہ بھی ویسے ہی فرضی چندہ ہے۔ جیسے چندہ عام یا حصہ آمد بہر حال احباب جماعت کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا التماس ہے۔ کہ وہ اس سال اپنے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے لئے ابھی سے کوشش فرمائیں۔ بہتر ہو کہ جو رقم ان کے ذمہ آتی ہے ابھی سے ماہ بماہ باقساط ادا کرنے لگ جائیں۔ اس سے ایک فائدہ یہ ہوگا۔ کہ ہر ماہ تھوڑی رقم دینے سے مالی لحاظ سے زیادہ بوجھ محسوس نہیں ہوگا۔ امید ہے مقامی عہدہ داران مال اس کے مطابق مقامی حالات کے پیش نظر چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا انتظام ابھی سے شروع کردیں گے۔

(نظارت بیت المال)

"پہلے سودے کا منافع مساجد بیرون کی تحریک میں ادا کرنے کی وجہ سے پانچ گنے سے زائد منافع ہوا"

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ایک خط

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدکم اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض ہے کہ حضور "تحریک چندہ مسجد واشنگٹن" کے پیش نظر خاکسار نے بروز ہفتہ ۷/۶/۵۲ دل میں یہ پختہ عہد کر لیا۔ کہ آج کے دن جو پہلے سودے میں منافع ہوگا۔ وہ مسجد کی تحریک میں ادا کردوں گا۔ پہلے سودے کا منافعہ ایک روپیہ ہوا۔ خدا تعالےٰ کی قدرت کا عجیب کرشمہ یہ ظاہر ہوا کہ جو بکری پر عموماً منافعہ آیا کرتا تھا۔ اس سے کئی گنا زیادہ منافعہ اس روز شام تک آگیا یعنی ۸/-۳۴ روپے حالانکہ عام حالات میں اوسط منافعہ ۷ روپے یومیہ ہے۔ عرصہ چھ ماہ سے میں نے اس بازار میں دوکان شروع کی ہوئی ہے۔ ایک دن ۱۹ روپیہ منافعہ ہوا۔ اور اس سے کبھی بڑھا نہیں۔ یہ زیادہ سے زیادہ منافعہ رہا۔ یہ واقعہ خاکسار کے ایمان میں زبردست تقویت کا موجب بنا۔ احمدیت کی سچائی کا اس سے بڑھ کر تازہ بتازہ نشان ہمارے واسطے کیا ہو سکتا ہے۔ جو حضور کی دعا اور توجہ کی طفیل مشاہدہ کیا۔

خاکسار:۔ ملک عبد الکریم کلاتھ مرچنٹ کشمیری بازار راولپنڈی

جامعۃ المبشرین کی عمارت کے لئے فراہمی چندہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامعۃ المبشرین کی عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں وکالت تعلیم تحریک جدید کو مبلغ ۳۰ ہزار روپیہ جمع کرنے کی اجازت نظارت ہذا کی طرف سے دی گئی ہے۔ چندہ دینے والے دوست باضابطہ رسید وکالت تعلیم کے نمائندگان سے تعاون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال)

خدام کے علمی معیار کو بلند کیجئے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ

"اگر تعلیم صحیح طور پر نہیں دی جائے گی۔ جس کا تربیت ایک جزو ہے۔ تو جماعت کا علمی معیار گر جانے کی وجہ سے اس کی تمدنی حالت گر جائے گی۔ اسی طرح اس کی مالی حالت گر جائے گی۔ تعلیم کی کمی کی وجہ سے لوگ اچھے عہدوں پر نہیں جا سکیں گے۔ اور جب تعلیم میں کمی ہوگی۔ تو تبلیغ میں بھی لازماً کمی آجائے گی" (الفضل یکم جون ۱۹۵۱ء)

لہذا آپ کا فرض ہے کہ اپنے حلقہ کے اندر اپنے فرائض و استطاعت کے مطابق حضور پرنور کے اس ارشاد کی تعمیل میں خدام کے علمی معیار کو کم نہ ہونے دیں۔ بلکہ جماعت کو اس کے مہلک اثرات سے بچانے کے لئے خدام کی تعلیم کا بہتر اور صحیح انتظام کریں۔ اس سلسلہ میں مرکز کی سکیم ہے کہ

(۱) خدام کتب سلسلہ کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں۔

(۲) قرآن کریم، تفسیر کبیر، احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے درس کا انتظام کردیا جائے۔

(۳) کوئی خادم ان پڑھ نہ رہے۔ (۴) مضمون نویسی اور تقریر کی مشق کروائی جائے۔

(۵) خدام اردو بولا کریں (۶) طلبا خدام اپنے سٹڈی اوقات کو صحیح مصرف میں لائیں۔

(۷) اخبارات خصوصاً الفضل کا مطالعہ کیا جائے۔

مجھے امید ہے کہ آپ اپنی مجلس میں ان تمام امور کے لئے نہایت محنت سے کوشش فرمائیں گے۔ اور اپنی مساعی کے معین نتائج سے مرکز کو مطلع کرتے رہیں گے۔ مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

(بقیہ صفحہ ۳)

کونسا فرقہ ہے جو دوسرے تمام مسلمانوں کو اپنے سوائے خارج از اسلام نہیں سمجھتا اور روزمرہ کی اجتماعی زندگی میں ان سے مغائرت کا سلوک جائز نہیں رکھتا؟

اگر یہ درست ہے اور یقیناً درست ہے۔ تو پھر کیا یہ معیار کسی فرقہ کو جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے کسی اسلامی ملک میں جہاں بہت سے فرقے موجود ہوں اقلیت قرار دلانے کے لئے کافی ہے؟

اگر جناب کے خیال میں یہ معیار کافی ہے تو مہربانی کرکے یہ بھی بتا دیجئے کہ پھر کونسا فرقہ اکثریت کہلائے گا۔ اگر ہر فرقہ کے مقابل باقی تمام فرقے اکثریت ہیں۔ تو اس اکثریت کا وجود کہاں ہے؟

ایسی اکثریت کا وجود آپ ہرگز ثابت نہیں کرسکتے۔ کیونکہ یہ اکثریت ان فرقوں کے مجموعہ سے بنتی ہے۔ جو اپنی اپنی جگہ باقی فرقوں کے مقابلہ میں اقلیت ہے۔

جس قوم کی اکثریت ایسی ہوائی وجود کی مالک ہو جو اپنے مجموعہ کے ہر فرقہ اور جماعت کے نقطۂ نظر سے متبدل و متغیر ہوتی رہتی ہے۔ اس قوم کی بدقسمتی اور کیا ہو سکتی ہے۔

"آفاق" کے مدیر محترم فرماتے ہیں کہ

ان حالات اور حقائق کا تقاضا یہی ہے کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کو ایک امت یا ایک ملت شمار کرنے کی جو غلطی بعض مذہب سے برگشتہ حلقوں میں رائج رہی ہے۔ اس کا فوری تدارک کیا جائے۔

مذہب سے برگشتہ حلقوں کی علم تو جناب مدیر آفاق کو ہی ہوگا۔ مگر یہ بات تمام پاکستانی جانتے ہیں۔ کہ جب مولانا عبد الحامد القادری بدایونی نے مسلم لیگ کے اجلاس لاہور میں احمدیوں کے خارج از اسلام قرار دلانے کی تجویز پیش کی تو قائد اعظم نے فرمایا۔

"میں یہ تجویز ہرگز پیش نہیں ہونے دونگا"۔

کیا فرماتے ہیں علمائے "آفاق" اس مسئلہ میں؟

ہم صرف اس وقت اتنا عرض کرتے ہیں کہ خدا کو مانئے ایسے فتنہ کا باب نہ کھولئے جو انجام کار تمام پاکستانی قوم کو پارہ پارہ کرکے رکھ دے گا اور دشمنوں کے لئے شادیانے بجانے کا باعث ہوگا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

روزنامہ — الفضل — لاہور
— مورخہ ۲ جولائی —

اللہ تعالیٰ سے عہد

چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق مخالفین کے حلقہ سے یہ کہا جاتا ہے۔ کہ اگر چوہدری ظفر اللہ خان کو اپنے اعتقادات کی تبلیغ کی اجازت ہے۔ تو کیا اسی طرح دوسرے وزرائے حکومت بھی اپنے اعتقادات کی تبلیغ کرسکتے ہیں۔

اس کا صاف جواب یہ ہے کہ ہر ایک انسان خواہ وہ چپڑاسی ہو یا شہنشاہ اپنے اعتقادات کی تبلیغ کرسکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ ان حدود کو نہ توڑے۔ جو مقامی قانون نے حفظ امن کی خاطر مقرر کئے ہیں۔ جس میں دوسروں کی ناحق دلآزاری بھی شامل ہے۔

چوہدری صاحب نے اپنے خطبہ عید میں کوئی ایسی بات نہیں کہی۔ جو کسی کے شہری حقوق کے خلاف ہو یا جس سے کسی کی دلآزاری ہوتی ہو۔ اس لئے "آزاد" کا یہ کہنا کہ

"جو شخص پبلک تقریروں میں عام مسلمانوں کے خلاف ایک چھوٹی سی جماعت کو قربانیوں اور انفاق مال کی دعوت دیتا ہے۔ کیا اسے غیر جانبدار مانا جاسکتا ہے۔" (آزاد ۳ جون ۱۹۵۲ء)

فریب کلامی کے سوا کچھ بھی نہیں۔ چوہدری صاحب نے اپنے خطبہ عید میں ہرگز کسی کے خلاف قربانیوں اور انفاق مال کی دعوت نہیں دی یہ محض عوام کو دھوکہ دینے کے لئے "زخرف القول" سے زیادہ نہیں۔ کوئی شخص جو چوہدری صاحب کے خطبہ کا وہ خلاصہ پڑھے گا۔ جو الفضل میں شائع ہوا ہے۔ اس کے کسی فقرہ یا عبارت سے ایسا مطلب ہرگز نہیں نکال سکتا۔ آپ نے جو کچھ فرمایا ہے۔ اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ الٰہی جماعتوں کو ناقابل برداشت تکالیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اگر وہ جماعتیں اپنا عہد جو اللہ تعالیٰ سے انہوں نے باندھا ہے ایمانداری سے نبھاتی رہیں۔ اور اس کے لئے قربانیاں دیتی رہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کو ایسی ناقابل برداشت تکالیف سے خود محفوظ کرلیتا ہے۔ یہ قربانیاں کسی کے خلاف نہیں۔ بلکہ اس عہد کو سرانجام دینے کے لئے ہوتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ سے ایسی جماعتوں نے باندھا ہوتا ہے۔ چوہدری صاحب نے قربانیوں اور انفاق مال کی جو دعوت دی ہے۔ وہ اسی کام کے لئے دی ہے۔ نہ کہ کسی گروہ یا کسی فرد کے خلاف استعمال کرنے کے لئے۔

چوہدری صاحب نے تو یہ فرمایا ہے کہ جن تکلیفوں کا ہم علاج نہیں کرسکتے۔ اس کا علاج خود اللہ تعالیٰ کرے گا بشرطیکہ ہم اس کے کام کو سرانجام دیں اور محاسبہ نفس کرتے رہیں اور اس کے لئے اپنی پوری طاقت اپنے پورے ایمان اپنے پورے ارادوں سے کوشش کریں۔ یہاں ہم چوہدری صاحب کے خطبہ سے کچھ عبارت نقل کرتے ہیں۔

"آج عید کا دن ہے ہمیں بحیثیت ایک احمدی کے سوچنا چاہیئے کہ ہم نے خدا تعالیٰ سے جو عہد کیا تھا۔ کیا ہم نے اسے پورا کردیا ہے۔ ظاہری خطرات کے بالمقابل حفاظت کا سب سے مقدم اور اہم ذریعہ یہ ہے۔ کہ ہم خدا تعالیٰ سے باندھے ہوئے عہد کو پورا کریں اور اس طرح اپنے آپ کو اس کے حفظ و امان میں دے دیں۔ ہمارا سب سے بڑا عہد یہ ہے کہ ہم نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں بیع کردیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسهم و اموالهم بان لهم الجنة

یعنی اللہ تعالیٰ نے جنت کے عوض مومنین سے ان کی جانیں اور ان کے اموال خرید لئے ہیں۔ تو گویا مومن اپنی جان اور اپنا مال خدا تعالیٰ کے سپرد کردیتا ہے۔ اس کے جواب میں خدا تعالیٰ ہماری جان اور ہمارا مال ہمیں دیئے رکھتا ہے اور کہتا ہے جتنا جتنا مال ہم طلب کرتے رہیں تم دیتے چلے جاؤ۔ اور اس طرح اپنے عہد کو پورا کرو۔ اب اگر ہم اپنا عہد پورا کررہے ہیں۔ تو ہمارے لئے فکر کی کوئی بات نہیں۔ یہ مخالفتوں کے زور اور نت نئے خطرات جو آئے دن سر اٹھا رہے ہیں۔ ہمیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکتے۔ لیکن اگر ہم اپنے آپ کو بیع کرنے کے باوجود بخل سے کام لیکر عہد کو پورا نہیں کرتے۔ تو پھر ہمارے لئے خوف کا مقام ہے۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوگا۔ ہم ظاہری کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود اپنی حفاظت اور کامیابی کے اصل سرچشمہ سے منہ موڑ رہے ہیں۔ پس اصل نزاکت کا مقام مخالفتوں کے زور اور خطرات کے ظاہری ہجوم کی بجائے محاسبہ نفس سے لاپرواہی کے باطنی خطرے میں مضمر ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہیں۔ اور ایسے اعمال بجالائیں کہ جن سے ہمارے اندر ایک نیک تبدیلی پیدا ہو۔ پھر یہ ظاہری خطرات ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اس دنیا کا پیدا کرنے والا خود ہماری حفاظت کرے گا۔" (الفضل ۲۷ جون ۱۹۵۲ء)

اس عبارت سے یہی نکلتا ہے کہ آپ نے ظاہری خطرات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا ہے۔ آپ کے نزدیک سب سے بڑا خطرہ جو جماعت کے لئے ہے یہ ہے۔ کہ وہ اس عہد کو پورا نہ کرے۔ جو اس نے اللہ تعالیٰ سے باندھا ہے۔ اور محاسبہ نفس کو چھوڑ دے۔

چوہدری صاحب تو فرماتے ہیں کہ ان ظاہری خطرات کی کوئی پرواہ نہ کرو۔ اپنا اصل کام کرتے جاؤ۔ ان خطرات کا مقابلہ کرنے کی نہ ہمیں تاب ہے نہ طاقت لیکن اگر ہم اپنا اصل کام کرتے رہیں گے تو خدا تعالیٰ خود ہی ہمیں ایسے مالا یطاق خطروں سے بچالے گا۔ کیا ظاہری خطرات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا کسی کی مخالفت ہے۔ کیا یہ کہنا کہ ان ظاہری خطرات سے خدا تعالیٰ خود نپٹ لے گا۔ تم اللہ تعالیٰ سے اپنا عہد پورا کرتے چلے جاؤ کسی کی مخالفت ہے؟

اکثریت؟

روزنامہ آفاق مورخہ ۲ جولائی ۱۹۵۲ء کی اشاعت میں جو افتتاحیہ "مقصد صحیح لیکن طریق کار غلط" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ اس میں جس بات کو مدیر محترم نے صحیح مقصد بیان فرمایا ہے وہ احمدیوں کا اقلیت قرار دینا ہے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ اگر کسی شخص کے خیال میں کسی جماعت کو اقلیت قرار دلانا صحیح مقصد ہے تو اسکو اس کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے۔ ہر ایک انسان شوق سے اپنی رائے ظاہر کرسکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کی رائے صحیح ہو۔ اور ہم یہاں یہی ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ روزنامہ آفاق کی یہ رائے کہ احمدیوں کو اقلیت قرار دلانے کا مطالبہ صحیح مقصد ہے۔ سیاسی اور دینی دونوں پہلوؤں سے غلط ہے۔

روزنامہ "آفاق" نے اپنی رائے کے ثبوت میں مندرجہ ذیل دلیل پیش کی ہے۔

"ایک طرف باقی تمام دنیائے اسلام قادیانیوں کو اسلام سے خارج سمجھتی ہے تو دوسری طرف خود قادیانی فرقہ بھی عام مسلمانوں کو اپنا شریک مذہب تسلیم نہیں کرتا۔ ان کے نزدیک مسلمانوں کی حیثیت یہود و نصاریٰ کی طرح "اہل کتاب" جیسی ہے۔ نظریاتی عقیدہ سے قطع نظر روزمرہ کی اجتماعی زندگی میں بھی قادیانیوں کا احساس ملت اور جذبہ وفاداری ان کی "جماعت" تک محدود ہے۔ حتیٰ کہ قادیانی فرقہ کا سب سے زیادہ روشن خیال اور متمدن فرد قائداعظم جیسی ہستی کی نماز جنازہ میں شریک ہونا بھی گوارا نہیں کرتا۔ ان حالات اور حقائق کا تقاضا یہی ہے کہ مسلمانوں اور قادیانیوں کو ایک امت یا ایک ملت شمار کرنے کی جو غلطی بعض مذہب سے برگشتہ حلقوں میں رائج ہورہی ہے۔ اس کا فوری تدارک کیا جائے"۔ (آفاق ۲ جولائی ۱۹۵۲ء)

اس دلیل کے دو پہلو ہیں نظری اور عملی۔ سوال یہ ہے کہ اگر یہی معیار کسی جماعت کو اقلیت قرار دینے کا تسلیم کرلیا جائے۔ تو آفاق کے مدیر محترم ہمیں ایک بھی ایسے فرقہ کا نام لے کر بتائیں جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اور جو اس معیار کے مطابق دونوں نظری اور عملی پہلوؤں سے ایسا ثابت نہیں ہوتا جس کو اقلیت قرار نہ دیا جاسکے۔

کیا سنی اور شیعہ نظری طور پر ایک دوسرے کو خارج از اسلام نہیں سمجھتے۔ اور کیا وہ روزمرہ کی اجتماعی زندگی میں بھی ایک دوسرے سے مغائر نہیں ہیں۔ کیا وہ ایک دوسرے کے امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کا جنازہ پڑھنا جائز سمجھتے ہیں۔

ملاہنت اور چیز ہے مگر براہ کرم دونوں فرقوں کے مجتہدوں اور علماء کے فتوے ملاحظہ فرمائیں۔

اسی طرح دوسرے تمام فرقوں کا حال ہے۔ ہر ایک فرقہ تمام دوسرے فرقوں کو ناری اور خارج از اسلام سمجھتا ہے۔ اور روزمرہ کی اجتماعی زندگی میں ان کے ساتھ مغائرت کا سلوک کرتا ہے۔ کیا آپ نے کسی مسجد میں یہ نوٹس نہیں پڑھا کہ "یہاں احناف کے طریق پر نماز پڑھنا ہوگی ورنہ . . . . ."

کیا آپ کو یہ معلوم نہیں کہ ہر ایک فرقہ صرف اپنے آپ کو ہی ناجی سمجھتا ہے۔ ذوق کا شعر تو آپ کو یاد ہی ہوگا۔

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدد سے ہیں
اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

حضرت ام المؤمنین نور اللہ مرقدھا کی سیرت طیبہ

واقعات کی روشنی میں

گذشتہ سے پیوستہ

مکرم عبدالسمیع صاحب نون بی۔ اے تحریر فرماتے ہیں :۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے چھوٹے صاحبزادے چودھری عبداللطیف صاحب سے ملاقات ہوئی۔ دوران ملاقات میں حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا ذکر خیر بھی آیا۔

چودھری صاحب نے سنایا۔ کہ وہ آج سے تین برس قبل تپ دق ٹی۔ بی سے سخت بیمار پڑ گئے۔ اور نوبت یہاں تک پہنچی۔ کہ آپ کروٹ تک بھی نہیں بدل سکتے تھے۔ نہ کوئی دوائی وغیرہ کھانے کے لئے منہ تک کھول سکتے تھے۔ نہ صرف اقارب بلکہ معالج ڈاکٹر تک نے مایوسی کا اظہار کر دیا تھا۔ اس وقت انہوں نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے ایک عریضہ لکھا۔ حضور ان دنوں رتن باغ میں قیام فرما تھے۔ جب حضور کو وہ خط ملا۔ تو آپ نے اس کا ذکر حضرت اماں جان رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے کیا۔

دوسرے روز جب چودھری صاحب کی ہمشیرہ رتن باغ گئیں۔ تو حضرت اماں جان رضہ ان کے آنے کی خبر پا کر خود دوسری منزل سے نیچے تشریف لائیں۔ اور کمال مادرانہ شفقت سے یوں گویا ہوئیں کہ "شیر علی کے بیٹے کا کیا حال ہے۔ ان کے بیٹوں میں سے عبدالرحیم کمزور تھا، عبدالرحمٰن اور عبداللطیف تو اچھے صحت مند جوان تھے لیکن رات مجھے محمود احمد (یعنی حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ) نے بتایا۔ کہ اسے ٹی۔ بی ہو گئی ہے۔ آپ کی ہمشیرہ نے کہا۔ ہاں اماں جان وہ سخت بیمار ہیں۔ دعا فرمائیں۔ آپ نے فرمایا۔ میں نے دعا اسی وقت کر دی تھی۔ اللہ تعالےٰ اسے شفا دے گا۔

پھر فرمایا۔ میں حیران ہوں۔ اسے یہ مرض ہو کیسے گیا۔ وہ تو اتنا طاقتور اور ہمت والا نوجوان تھا۔ کہ محمود احمد کی موٹر کے ساتھ دو دو تین تین میل تک دوڑتا جاتا تھا۔ آپ نے کچھ ایسی شفقت اور طمانیت سے ان خیالات کا اظہار فرمایا۔ کہ جب عبداللطیف صاحب کو اس کی اطلاع ملی کہ حضرت اماں جان (نور اللہ مرقدھا) نے ان کے لئے دعا فرمائی ہے۔ تو وہ نوجوان جس نے حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کے زیر سایہ تربیت پائی تھی۔ اور وہ جس نے توکل اپنے "فرشتہ سیرت" باپ سے ورثہ میں پایا تھا۔ فرط انبساط سے سنبھل کر چارپائی پر تکیہ لگا کر بیٹھ گئے۔ اور لواحقین کو جو سب مایوسی کے عالم میں کھڑے ہوئے تھے مسکرا کر پر نم آنکھوں سے کہا۔ کہ تم اس یاس اور ناامیدی کو الوداع کہو۔ اور اپنی اشکبار آنکھوں کو خشک کر لو۔ کہ میں شفا پا گیا ہوں۔ اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں۔ کہ میں اس مرض سے نہیں مروں گا۔ بھلا میری پیاری اماں جانؓ ہاں وہ اماں جان جن کے سر پر سورج (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) اور جن کی گود میں چاند (حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ) ہے میرے لئے دعا کریں۔ اور پھر بھی میں صحتیاب نہ ہوں۔ یہ کیسے ممکن ہو۔ جبکہ بقول

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر ریاض علی شاہ صاحب ماہر امراض تپدق وغیرہ انہیں دیکھنے کے لئے گئے۔ تو چودھری صاحب نے انہیں بھی یہ خوشخبری سنائی۔ کہ آپ کا مریض اچھا ہو گیا ہے۔ انہوں نے پوچھا وہ کیسے؟ آپ نے یہ واقعہ انہیں بھی سنایا۔ خیر وہ تو خاموش ہو کر چلے گئے۔ لیکن مریض روز بروز اچھا ہوتا گیا۔ اور یہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ اس خطرناک مرض کے خطرے سے ۱۰۰ فی صدی محفوظ ہیں۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔

ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں:۔

حضرت اماں جان رضہ غریبوں سے ماؤں سے بڑھکر ہمدردی فرماتی تھیں۔ اور غریبوں کا ہر طرح سے خیال رکھتی تھیں۔ خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی۔ مجھے ایک واقعہ یاد ہے۔ جس کے مروی شیخ نور احمد صاحب مرحوم رضہ تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ فرمایا۔ کہ حضرت اماں جان رضہ نے ایک دفعہ ایک بھینس مبلغ -/۱۰ روپیہ میں کرم دین جولاہا کے پاس فروخت کی۔ دو ماہ کے بعد وہ بھینس مرگئی۔ ایک دن حضرت اماں جان رضہ نے منشی صاحب سے دریافت فرمایا۔ منشی صاحب وہ بھینس جو کرم دین کو دی تھی۔ اس کا کیا حال ہے۔ منشی صاحب نے جواب میں کہا۔ کہ وہ تو مرگئی ہے۔ حضرت اماں جان رضہ نے اسی وقت -/۱۰ روپیہ اندر سے لاکر منشی صاحب کو دے دیئے۔ کہ یہ روپیہ کرم دین جولاہا کو دے آؤ۔ وہ غریب آدمی ہے۔ منشی صاحب وہ روپیہ حضرت اماں جان رضہ کے حکم کے مطابق کرم دین کو دے آئے۔

(۲) ایک اور واقعہ وہ بیان فرمایا کرتے تھے۔ کہ ایک دفعہ ایک آدمی نے باغ کا پھل جب ابھی آموں کو بور ہی پڑا تھا -/۶۰۰ روپیہ میں [illegible] بھیجا۔ میں نے حضرت اماں جان رضہ کی خدمت میں عرض کی۔ تو جواباً فرمایا۔ یہ ناجائز ہے۔ جب آموں کو پھل لگ گیا۔ تو وہ بہت تھوڑے روپیہ میں بکا۔ وہی آدمی منشی صاحب کو کہنے لگا۔ کہ اس وقت -/۶۰۰ روپیہ لے لیتے۔ تو اچھا تھا۔ اب کتنے روپیہ کم ہیں۔ منشی صاحب نے جواب دیا۔ کہ بھائی جب حضرت اماں جان رضہ اس کو ناجائز سمجھتی ہیں۔ اور وہ ناجائز ہے۔ تو ایسے روپیہ کو کیا کرنا۔ گویا اسلام کے حکموں کی ہر طرح پابند۔ غریبوں یتیموں کی ہمدرد اور پرورش کرنے والی۔

(۳) حضرت اماں جان رضی اللہ تعالےٰ عنہا میری بیوی عائشہ بی بی سے بہت ہمدردی اور شفقت مادرانہ سے ہمیشہ پیش آیا کرتی تھیں۔ اور اپنی بیٹیوں کی طرح خیال رکھتی تھیں۔ اللہ تعالےٰ ان پر اپنی برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

حضرت اماں جان رضہ ایک دفعہ کھارا تشریف لائیں۔ میرے ہی غریب خانہ پر سیدھی قادیان سے تشریف لائیں۔ کھانے کا بندوبست ہونے لگا۔ تو حضرت اماں جان رضہ خود چولہے کے قریب تشریف لے آئیں۔ اور میری بیوی کو فرمایا۔ کہ عائشہ تم پرے ہٹ جاؤ۔ میں خود آج پکا کر سب کو کھانا کھلاؤں گی۔ اللہ۔ اللہ ایسی مہربان شفیق ماں کہ بطور مہمان ہیں۔ اور ہماری قابل احترام ہیں لیکن وہ خود اپنے ہاتھ سے کھانا پکا کر سب کو کھلاتی ہیں۔ اور آخر میں ایک لمبی دعا فرمائی۔ اور عصر کے بعد واپس قادیان روانہ ہو گئیں۔ سارا دن بڑی خوشی سے اپنی خدام عورتوں میں اس طرح گذارا جس طرح ایک مشفق ماں اپنے بچوں میں گذارتی ہے۔

(۴) ایک دفعہ میری اہلیہ عائشہ بی بی قادیان حاضر ہوئی۔ تو اس کے بدن پر جو قمیص تھی۔ وہ باریک تھی۔ اور سردی کا موسم تھا۔ اس کو دیکھتے ہی حضرت اماں جان رضہ نے فوراً ایک گرم قمیص نکالی۔ اور اسی وقت اس کو پہنا دی۔

(۵) میرے لڑکے عبدالقادر مرحوم کی شادی ہونے کے بعد جب میری بیوی اپنی بہو کو ساتھ لے کر حضرت اماں جان رضہ کے حضور حاضر ہوئی۔ تو حضرت اماں جان رضہ نے مبلغ دس روپیہ اور ایک تھال کھانڈ لاکر میری بہو کو دیا۔ اور خوش ہو کر کہا۔ کہ یہ میرے منشی صاحب کی نواسی ہے۔ غرضیکہ ہزاروں واقعات ایسے ہیں۔ جو ان کے اخلاق فاضلہ اور رحیمانہ برتاؤ کا ثبوت ہیں۔

(خاکسار ملک غلام نبی از ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

محمود احمد صاحب قریشی چھانگا مانگا ضلع لاہور سے تحریر فرماتے ہیں :۔

حضرت خلیفہ اول کے دل میں حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بہت احترام تھا۔ جب ان کا کوئی خادم دوائی لینے یا کسی دیگر غرض کے لئے آتا۔ آپ سب کام چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہو جاتے۔ آپ کے پاس جو تحائف آتے۔ وہ اکثر حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی طرف بھیج دیتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے درس عام میں فرمایا۔ کسی شخص نے میری بیوی کے لئے ام المؤمنین کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ یہ غلطی ہے۔ بیوی صاحب ام المؤمنین ہیں۔ آپ خلیفہ وقت کی اطاعت کا نمونہ تھیں جس کا ذکر حضرت خلیفہ اول رضہ اکثر فرمایا کرتے۔ جب آپ گھوڑے سے گر پڑے۔ اور ایک لمبے عرصہ تک بیمار رہے۔ صبح کا ناشتہ حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا بھیجتی تھیں۔ اللھم اغفرھا وارحمھا۔ آمین۔ محمود احمد قریشی از چھانگا مانگا ضلع لاہور۔

محترمہ امۃ العزیز ارشد صاحبہ ربوہ سے تحریر فرماتی ہیں:۔

(۱) میری دوسری والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ مرحومہ حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی خدمت بابرکت میں رہتی تھیں۔ اس لئے حسب فرصت مجھے اور میرے بچوں کو بھی اکثر حضرت اماں جان رضہ کی زیارت وصحبت نصیب ہوتی۔ آپ میرے بچوں سے نہایت بے تکلفی سے اپنے بچوں کی طرح پیش آتیں۔ اور مجھے بھی کبھی غیر نہ سمجھا۔

(۲) جب میری شادی (رخصتانہ) ہوا۔ اور میں اپنے میاں کے ہاں آئی۔ تو حضرت اماں جان رضہ ہمارے ہاں تشریف لائیں۔ اور فرمایا۔ کہ دیکھو بیٹی میں ایک نصیحت کرتی ہوں۔ کہ کبھی اپنے میاں سے ناجائز مطالبات اور ایسی فرمائش نہ کرو۔ جو اس کی حیثیت و طاقت سے بڑھ کر ہو۔ مثلاً فلاں قیمتی کپڑا یا چیز لا دو۔ یا فلاں زیور بنوا دو۔ جس سے اس پر بوجھ پڑے۔ کیونکہ اس سے مردوں کے لئے بددیانتی و بے ایمانی کا رستہ کھلتا ہے۔ کہ وہ بیوی کی ہر جائز ناجائز خواہش پوری کرنے کے لئے ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مارتے یا قرضہ اٹھا کر مطالبہ پورا کرتے ہیں۔ جس کا انجام نہایت خطرناک و مہلک ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے پاؤں چادر کے مطابق پھیلاؤ۔ اور کبھی زیر بار نہ ہو۔ نہ اپنے خاوند کو ہونے دو۔ تنگی ترشی اور صبر و استقلال سے گذارہ کرو۔ قرضہ سے ہمیشہ بچو۔ اور حتی الوسع کبھی قرض نہ لو۔ دوسری بات میری طرف سے رشید (خاوند) کو کہہ دینا کہ اگر اس کے پاس دفتر کی رقم ہوا کرے۔ تو اسے کبھی ذاتی یا گھر کی ضرورت پر خرچ نہ کرے۔ نہ دفتر کا روپیہ ذاتی روپیہ کے ساتھ ملا کر رکھے۔ بلکہ بالکل علیحدہ رہنے دے۔

(۳) آپ چغلخوری اور غیبت یا کسی کی غیر حاضری میں اس کی شکایت وغیرہ کو سخت ناپسند فرماتیں۔ بلکہ اس سے بے حد نفرت تھی۔ چنانچہ ایک مرتبہ کسی عورت کو اس کے کسی نقص کی طرف توجہ دلا کر اصلاح کی نصیحت کی۔ تو اس نے کسی خاتون کا نام لے دیا۔ کہ اس نے آپ کو کہا ہوگا۔ حالانکہ اس بیچاری کو اس کا علم بھی نہ تھا۔ اسی پر بہت ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ اور کہا کہ تم نے ناحق بدظنی سے کام لیا ہے۔ ایسا نہیں چاہیئے۔ (امۃ العزیز ارشد از ربوہ)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

جرمنی میں اشاعتِ اسلام کیلئے ہماری سرگرمیاں

جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب، تقاریر، مجالس میں شمولیت، ایک دوست کا قبول اسلام

رپورٹ ماہ اپریل و مئی سنہ ۱۹۵۲ء

(از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ جرمنی)

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغ کے کام کو مختلف ذرائع سے وسعت دینے کی کوشش جاری رہی۔ ذیل میں مختصر طور پر رپورٹ کارگذاری احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست کے ساتھ پیش ہے:۔

جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب

اس سال بھی خداتعالیٰ کے فضل سے جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب ۲۲ اپریل کو منعقد کرنے کی توفیق ملی دعوت نامے سائیکلوسٹائل کروا کر ۴۰۰ کی تعداد میں مختلف احباب۔ اخبارات۔ پریس ایجنسیوں اور یونیورسٹی کے پروفیسروں اور عیسائیوں کو بھجوائے۔ ہیمبرگ کے تینوں روزنامہ اخبارات نے اپنے ایڈیٹوریل کالموں میں جلسے کے متعلق اعلان شائع کیا۔ یہ جلسہ ہیمبرگ کے ایک مشہور مستشرق کی زیر صدارت ایک وسیع ہال میں منعقد ہوا۔ خاکسار نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسے کی غرض و غایت کو بیان کیا ڈاکٹر Dhamma نے حضرت کرشن، ڈاکٹر Palme نے حضرت بدھ، پروفیسر Windfuhr نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ہماری جماعت کے مخلص نوجوان برادرم سعید Schulz نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا۔ دو گھنٹہ کی کارروائی کے بعد جلسہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ ہیمبرگ کے دو مشہور اخباروں نے نوٹ شائع کئے جن میں سے ایک نے تقاریر کا خلاصہ دیتے ہوئے جلسہ کو صلح اور رواداری کی روح کے قیام کا ذریعہ قرار دیا۔

تقاریر

تقاریر کا سلسلہ بھی بفضلہ تعالیٰ جاری رہا۔ یکم اپریل کو ایک تقریر ایک ہائی سکول میں چار کلاسوں کے طلباء اور تین اساتذہ کی موجودگی میں سکول کے وسیع ہال میں ہوئی۔ خاکسار نے پون گھنٹہ تک اسلامی تعلیمات کو پیش کیا اور پھر دو گھنٹہ تک سوالات کے جواب دیئے۔ موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لٹریچر بھی تقسیم کیا۔

دوسری تقریر ۹ مئی کو ایک اور سوسائٹی کے زیر اہتمام ہوئی۔ اس تقریر میں خاکسار نے نصف گھنٹہ تک اسلام کے بارہ میں تقریر کی اور پھر قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات کے جواب دیئے برادرم سعید Schulz نے بعض سوالات کے نہایت اچھے اور برجستہ جواب دیئے۔ اس مجلس میں بھی لٹریچر تقسیم کرنے کا موقعہ ملا۔

تیسری تقریر ایک نوجوانوں کی مجلس میں ۲۹ مئی کو ہوئی۔ اس تقریر میں اس بات کو کھول کر بیان کیا کہ اسلام صلح اور امن کا مذہب ہے۔ اسلامی رواداری کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے واقعات کو پیش کرتے ہوئے وضاحت سے بیان کیا اور بعثت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی واضح طور پر پیش کیا تقریر کے بعد ایک گھنٹہ تک سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

مجالس میں شمولیت

برادرم سعید Schulz ایک عیسائیوں کی مجلس میں شامل ہوئے جس میں ایک پادری نے تقریر کی۔ برادرم موصوف نے Discussion میں حصہ لیا اور اسلامی تعلیمات کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلام عالمگیر مذہب ہے اور اسلام تمام انبیاء پر ایمان لانا ضروری قرار دیتا ہے۔ جب انہوں نے اس امر کو پیش کیا کہ ہم حضرت مسیح علیہ السلام کو بھی خدا کا نبی قرار دیتے ہیں تو حاضرین کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ اسی طرح برادرم موصوف ایک اور مجلس میں شریک ہوئے اور ایک تقریر کے بعد کہ جو انہوں نے ایران کے متعلق کی ایک گھنٹہ تک اسلامی تعلیمات کو پیش کرنے کا موقعہ ملا۔

ملاقاتیں

تبلیغی اور تربیتی ملاقاتیں بفضلہ تعالیٰ جاری رہیں عرصہ زیر رپورٹ میں بیس احباب مشن ہاؤس میں ملنے آئے جن سے تبلیغی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ان میں سے زیادہ دلچسپی رکھنے والے احباب کو لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ علاوہ ازیں بعض احباب کو خاکسار ملنے کی دعوت پر گھروں پر جا کر ملا۔ ان میں سے ہیمبرگ یونیورسٹی کے اسلام کے پروفیسر Prof. Spuler ہیمبرگ ایریا کے بشپ Dr Chrata Hilbert اور یہودی جماعت کے انچارج مسٹر Goldstein خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جرمن نیوز ایجنسی کے نمائندہ Dr Chrata Hilbert بھی ملنے آئے اور انہوں نے ہیمبرگ کے ایک ہفتہ وار اخبار کے لئے انٹرویو لیا۔ احمدی احباب اکثر ملنے کے لئے آتے رہے اور بعض اوقات خاکسار ان کے گھروں پر جا کر ملتا رہا۔ ملاقات کے دوران میں اکٹھے نمازیں ادا کرنے اور تربیتی امور کے متعلق گفتگو کرنے کے مواقع ملتے رہے جنوبی جرمنی میں نیورمبرگ میں بھی بفضلہ تعالیٰ اس سال کے شروع سے جماعت قائم ہو چکی ہوئی ہے۔ اس جماعت کی خطوط کے ذریعہ تربیت کرتا رہا اور انہیں لٹریچر بھجواتا رہا۔

ایک اخبار میں اسلام کا ذکر

ہینوور کے ایک ہفتہ وار اخبار نے اسلام میں عورت کے درجہ کے بارے میں ایک مضمون شائع کیا جس میں غلط امور کو پیش کیا۔ برادرم سعید نے ایڈیٹر کو خط لکھا جس میں اس بات کو بیان کیا کہ آج روئے زمین پر صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس نے عورت کی صحیح حیثیت کو پیش کیا ہے اور عورت کے حقوق کے تحفظ کے بارہ میں عملی اقدامات کئے ہیں۔ اسلام عورت اور مرد کے حقوق کو مساوی درجہ دیتا ہے۔ برادرم موصوف کا یہ خط اس اخبار کی ۲۴ مئی کی اشاعت میں شائع ہوا۔

ایک بیعت

عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۶ مئی کو ایک دوست مسٹر Schonhals بیعت فارم پر کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہوئے اسلامی نام خاکسار نے عبدالکریم رکھا۔ ان کی عمر ۷۰ سال ہے۔ اس بڑی عمر میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے انہیں صداقت کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ احباب سے ان کی استقامت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

متفرق

عرصہ زیر رپورٹ میں اپریل اور مئی کا پرچہ اسلام ۱۰۰ کی تعداد میں زیر تبلیغ احباب کو بھجوایا۔ چالیس کے قریب تبلیغی خطوط لکھنے کی توفیق ملی اور جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب میں شامل ہونے والے احباب میں سے ۵۴ کو "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" رسالہ کا جرمنی ترجمہ مطالعہ کے لئے بھجوایا۔ برادرم سعید Schulz مشن کے کاموں کے سلسلہ میں اخلاص سے خاکسار کی امداد کرتے رہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

آخر میں احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو نوازے اور نیک نتائج پیدا ہوں اور اسلام اکناف عالم میں پھیل جائے۔ آمین

احباب اخبار بدر قادیان کی اعانت فرمائیں

باوجود گوناگوں مشکلات اور دقتوں کے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خاص ارشاد کے تحت اخبار "بدر" کا اجراء سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دائمی مرکز قادیان دارالامان سے کیا جا چکا ہے۔ اس اخبار کا بارھواں پرچہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ اخبار سلسلہ کی آئندہ ترقی اور غلبہ کا پیش خیمہ ہے۔ اس میں علاوہ حضرت اقدس کے خطبات اور ارشادات کے بزرگان سلسلہ کے اہم اور قیمتی مضامین اور ملکی اور بین الاقوامی مسائل پر بھی تبصرہ ہوتا ہے۔

اس اخبار کے ذریعہ آپ کو قادیان مقدس کے ضروری حالات اور تبلیغی مشنوں کے کوائف معلوم ہوتے رہیں گے آپ۔ اس اخبار کی مدد مندرجہ ذیل طریقوں پر فرما سکتے ہیں:

(۱) تمام صاحب استطاعت احباب "بدر" کے خریدار بنیں۔ اور خریدار بننے کے بعد باقاعدگی کے ساتھ چندہ اخبار ادا کریں۔ اور کسی صورت میں بھی بقایا نہ ہونے دیں۔

(۲) تمام احباب پوری جدوجہد سے اپنے رشتہ داروں دوستوں اور دوسرے لوگوں کو اس اخبار کے خریدار بنائیں اور اس طرح خریداروں کی تعداد کو بڑھائیں۔

(۳) جو دوست استطاعت رکھتے ہوں وہ علاوہ اپنا چندہ ادا کرنے کے زائد عطیہ بھی بھجوائیں تاکہ اس سے معزز غیر احمدی احباب اور سرکاری افسران کو مفت اخبار روانہ کیا جا سکے۔ اور اس طرح اسلام اور احمدیت کی تبلیغ میں وسعت پیدا ہو۔

(۴) جو دوست مضامین لکھنے کی قابلیت رکھتے ہوں وہ ضرور باقاعدگی کے ساتھ اپنے مضامین اخبار میں اشاعت کے لئے بھجوائیں۔

(۵) اگر کسی دوست کو اخبار میں کوئی نقص یا کمی معلوم ہو۔ یا اس کی ترقی کے لئے کوئی تجویز ذہن میں آئے۔ تو ہمیں لکھ کر ممنون فرمائیں۔

(۶) سب سے اہم امداد بذریعہ دعا ہو سکتی ہے۔ کیونکہ خداتعالیٰ کی نصرت و مدد کے بغیر سب محنتیں رائیگان اور سب کوششیں اکارت جاتی ہیں۔ پس احباب خاص دعاؤں سے بھی ہماری امداد فرمائیں کہ خداتعالیٰ اپنے خاص فضل اور احسان سے ہماری حقیر کوششوں میں برکت دے اور اس اخبار کے نور کو چاردانگ عالم میں پھیلانے کا موجب بنائے اور ہم سے وہ کام لے جو اس کی رضا کے مطابق اور اس کی خوشنودی کے عطر سے ممسوح ہو

مینیجر اخبار بدر قادیان

جولائی سنہ ۱۹۵۲ء

آپ کی قیمت اخبار ۱۰ر اگست سنہ ۵۲ء تک ختم ہے

براہِ کرم قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیا کریں۔ وی۔پی کا انتظار نہ کیا کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ رقم بھجوانے میں آپ کو بھی فائدہ ہے اور اس سے دفتر کو بھی سہولت ہوتی ہے۔ وی۔پی کا خرچ بچ جاتا ہے۔ وی۔پی کی رقم دیر سے دفتر میں پہنچتی ہے۔ اور کئی دفعہ رقم پھنس جاتی ہے پھر وصولی میں بہت مشکل پڑ جاتی ہے۔ منی آرڈر کے ذریعہ رقم جلد پہنچ جاتی ہے۔ اور اخبار باقاعدہ جاری رکھا جا سکتا ہے

۲۳۵۸۸ محمد مدد علی صاحب ۱۵ر جولائی
۲۴۲۹۱ بیگم ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب ۱۶ر ″
۲۳۷۱۱ شیخ منظور الٰہی صاحب ۲۰ر ″
۲۳۴۵۶ ماسٹر فضل دین صاحب ۱۷ر ″
۱۶۶۵۵ تصدق محمد صاحب ۱۶ر ″
۲۱۹۵۶ سید نور الحق صاحب ۱۶ر ″
۲۱۱۲۹ پاک کیمیکل ۱۶ر ″
۲۱۳۱۸ شیخ محمد شفیع صاحب ۱۷ر ″
۲۰۸۲۹ ملک بشیر بہادر خان صاحب ۸ر ″
۲۴۳۲۸ چوہدری محمود احمد صاحب ۱۷ر ″
۲۴۳۴۷ شیخ محمد سعید صاحب ۱۷ر ″
۲۴۳۴۲ عبد الرشید صاحب ۱۷ر ″
۲۴۳۴۵ چوہدری لطیف احمد صاحب ۱۷ر ″
۲۴۳۴۷ محمد یوسف صاحب ۱۷ر ″
۲۳۶۳۵ ماسٹر محمد خورشید صاحب ۲۶ر ″
۲۳۷۱۱ منظور الٰہی صاحب ۲۱ر ″
۲۴۳۴۸ بیگم عبد الرزاق صاحب ۱۸ر ″
۲۴۱۷۹ عنایت محمد صاحب ۱۷ر ″
۲۳۷۴۷ قریشی غلام سرور صاحب ۱۷ر ″
۲۴۰۳۵ مولوی عبد القادر صاحب ۱۹ر ″
۲۴۳۹۶ خضر سلطانہ ۱۶ر ″
۲۱۷۸۱ علی احمد صاحب ۱۴ر ″
۲۱۰۰۹ منظور احمد صاحب ۱۸ر ″
۲۳۳۱۳ مولوی عبد الرزاق صاحب ۱۸ر ″
۲۰۳۹۳ ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب ۱۸ر ″
۲۳۹۴۲ کیپٹن سید احمد صاحب ۱۸ر ″
۲۴۴۱۳ مبارکہ بیگم صاحبہ ۲۸ر ″
۲۴۱۵۸ محمد یوسف صاحب ۱۸ر ″
۲۴۴۴۵ جمعدار عبد القیوم صاحب ۱۸ر ″
۲۴۴۵۲ ڈاکٹر محمود احمد صاحب ۱۷ر ″
۲۴۴۵۶ قاضی منور احمد صاحب ۱۸ر ″
۲۴۴۵۷ اے۔یو۔ احمد خان صاحب ۱۸ر ″
۲۱۱۳۱ ڈاکٹر محمد عزیز الدین صاحب ۱۹ر ″
۱۸۲۴۳ مولوی عبد الحق صاحب ۱۹ر ″
۲۰۸۸۶ ماسٹر مامون خان صاحب ۱۹ر ″
۲۳۲۸۱ چوہدری ہدایت اللہ صاحب ۱۹ر ″
۲۱۲۵۷ نذیر احمد صاحب ۱۹ر ″
۲۴۲۹۵ محمد احمد صاحب شاہ جہانپوری ۳ر اگست

۲۳۳۱۷ چوہدری رحمت اللہ صاحب ۲۰ر جولائی
۱۰۸۷۵ محمد شریف صاحب ۲۰ر ″
۲۳۳۱۶ منیجر صاحب ملک عمر علی صاحب ۲۰ر ″
۲۱۸۸۹ چوہدری عطاء اللہ صاحب ۲۱ر ″
۲۳۶۶۴ نور احمد صاحب ۲۱ر ″
۲۴۱۶۸ محمد اسحٰق صاحب رشید احمد صاحب ۲۱ر ″
۲۴۱۸۶ ایم محمد دین صاحب ۲۲ر ″
۲۴۱۶۳ بہادر خان صاحب ۲۲ر ″
۲۴۲۰۶ میاں محمد تقی صاحب یو۔پی ——
۲۴۱۸۴ سید غلام حسین شاہ صاحب ۲۲ر جولائی
۱۸۶۶۵ چوہدری رحمت اللہ صاحب ۲۲ر ″
۲۴۳۶۱ ڈاکٹر حسن محمد صاحب ۲۳ر ″
۲۰۰۰۵ مرزا محمد صادق صاحب ۲۲ر ″
۲۳۸۴۰ اہلیہ اخوند محمد اکبر صاحب ۲۲ر ″
۲۴۱۶۳ بہادر خان صاحب ۲۲ر ″
۲۱۸۹۷ محمد ابراہیم صاحب ۲۳ر ″
۲۱۹۰۳ چوہدری رحمت علی صاحب ۲۲ر ″
۲۳۸۷۱ شیخ طالع مند صاحب ۲۳ر ″
۲۴۰۳۱ محمد عبد اللہ صاحب ۲۴ر ″
۲۳۵۰۳ مولوی قربان حسین صاحب ۲۴ر ″
۸۳۱۹ خواجہ محمد شفیع صاحب ۲۴ر ″
۲۳۶۳۲ ڈاکٹر مرزا عبد الحق صاحب ۲۴ر ″
۱۸۷۷۱ ساجدین صاحب ″ ″
۱۷۵۱۹ محمد ظہور الدین صاحب ۲۵ر ″
۲۳۳۲۵ چوہدری عنایت اللہ صاحب ″
۲۳۸۷۲ منشی محمد حسین صاحب ۲۴ ″
۱۸۱۴۱ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ۲۵ ″
۲۳۴۳۷ چوہدری بشیر احمد صاحب ″
۲۳۷۵۸ مرزا رحمت اللہ صاحب ۲۶ر جولائی
۲۴۴۱۰ منظور احمد صاحب ۲۷ر ″
۹۱۷۵ ناصر علی صاحب ۲۸ر ″
۲۴۳۷۶ چوہدری ظفر علی صاحب ۲۸ر ″
۲۴۳۷۷ چوہدری عبد الحق صاحب ۲۹ر ″
۲۴۴۱۶ مرزا نور محمد صاحب ۲۸ر ″
۲۴۴۱۸ چوہدری ایم۔اے خان صاحب ″
۲۴۴۵۴ عبد اللطیف صاحب ۱۸ر ″
۲۴۴۶۶ داتا بہار الحق صاحب ۲۸ر ″
۵۰۷۱ چوہدری عنایت اللہ صاحب ۳۱ر ″
۲۴۳۱۷ بدر دین صاحب ربوہ ——

۱۷۹۸۴ چوہدری محمد اسلم صاحب ۳۱ر جولائی
۱۸۱۶۸ محمد مسعود صاحب ″ ″
۱۸۲۲۰ لفٹیننٹ کمانڈر عبد اللطیف صاحب ″ ″
۲۱۱۵۶ ڈاکٹر مظفر الدین صاحب ″ ″
۲۱۹۳۲ چوہدری عبد اللہ خان صاحب ۱ر اگست
۲۳۱۸۵ میاں عبد الغنی صاحب ۳۱ر جولائی
۲۳۸۸۱ ماسٹر محمد یوسف صاحب ۳۱ر ″
۱۷۹۰۰ سردار محمد صاحب ″ ″
۲۳۶۹۸ چوہدری اللہ داد صاحب ۳۱ ″
۲۴۱۹۸ عنایت بیگم صاحبہ ۳۱ ″
۱۴۰۰۸ ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ۳۱ ″
۱۷۵۱۷ کیپٹن نہال صاحب ۳۱ ″
۲۰۱۶۹ خورشید احمد صاحب ۳۱ ″
۲۱۹۲۸ سید مقبول احمد صاحب ۳۱ ″
۲۳۱۳۱ میاں بشیر احمد صاحب اللہ دتہ صاحب ۳۱ ″
۲۳۴۸۹ شیر محمد عبد الحق صاحب ۳۱ ″
۷۹۳ مولوی عمر الدین صاحب ۳۱ ″
۹۲۲۲ غلام رسول صاحب ۳۱ ″
۲۱۸۵۸ مرزا برکت علی صاحب ——
۱۵۷۰۴ انجمن کوٹ ۳۰ر جولائی
۲۰۷۱۸ عبد الرشید صاحب ۳۱ ″
۲۱۷۳۸ چوہدری نعمت علی صاحب ۳۱ ″
۲۳۱۵۶ منشی امام الدین صاحب ۳۱ ″
۲۳۱۶۰ چوہدری فیروز احمد صاحب ۳۱ ″
۲۳۲۳۰ راجہ غلام حسین صاحب ۳۱ ″
۲۳۳۲۹ امۃ الحمید نصرت صاحبہ ۳۱ ″
۲۳۸۷۹ ماسٹر بشیر عالم صاحب ۳۱ ″
۲۳۸۸۵ چوہدری ظفر احمد صاحب ۳۱ ″
۱۰۰۹۹ سعید علی صاحب ۳۱ ″
۲۳۴۸۹ بشیر محمد صاحب ۳۱ ″
۱۳۰۱۷ سعد اللہ خان صاحب ۳۱ ″
۲۳۶۱۳ عبد القدیر صاحب ۳۱ ″
۲۳۰۷۵ ماسٹر بشیر احمد صاحب ۳۱ ″
۲۱۴۳۵ عبد الحق صاحب ناصر ۳۱ ″
۲۴۳۸۱ چوہدری انور علی صاحب ۳۱ ″

۲۴۲۰۰ میاں محمد اقبال صاحب ۳۱ر جولائی
۲۴۲۰۱ محمد اسمٰعیل صاحب ۳۱ ″
۲۴۲۰۲ اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب ۳۱ ″
۲۴۰۵۷ چوہدری محمد نواز خان صاحب ۳۱ ″
۲۲۰۳۷ ظفر اللہ خان صاحب ۳۱ ″
۲۳۸۵۸ عطاء المنان صاحب ۳۱ ″
۲۴۰۰۹ محمد اکبر صاحب ۳۱ ″
۲۴۱۴۶ چوہدری نبی محمد صاحب ۳۱ ″
۲۰۵۰۲ حکیم عبید اللہ صاحب ۳۰ ″
۲۳۱۸۵ عبد الغنی صاحب ۳۱ ″
۲۰۷۶۹ مستری غلام محی الدین صاحب ۲ر اگست
۲۴۲۷۴ سارجنٹ ضیاء اللہ صاحب ۳ر ″
۲۳۶۶۵ ڈاکٹر فضل کریم صاحب ۳۱ر جولائی
۲۳۸۹۳ خواجہ عبد الرشید صاحب ۴ر اگست
۲۳۸۹۶ مختار احمد صاحب ۴ ″
۲۴۳۱۶ چوہدری بشیر احمد صاحب ۲۶ جولائی
۲۰۴۴۲ عبد الحی صاحب ۳۱ ″
۲۴۲۱۳ راجہ محمد سہراب صاحب ۵ر اگست
۲۴۲۱۴ چوہدری جہاں خان صاحب ۵ر ″
۲۱۴۹۷ میجر اے۔کیو۔ ڈین صاحب ۶ر ″
۲۳۶۸۹ قاضی عبد الرحمٰن صاحب ۴ر ″
۲۴۰۱۴ چوہدری محمد بشیر صاحب ۵ر ″
۲۴۳۸۶ عبد اللطیف صاحب ۵ر ″
۲۳۴۵۲ محمد منظور صاحب ۶ر ″
۲۴۴۳۳ عبد الکریم صاحب ۶ر ″
۲۱۱۸۸ کیپٹن محمد ابراہیم صاحب ۲ر ″
۲۱۸۶۴ غلام رسول صاحب ۷ر ″
۲۳۶۴۴ چوہدری عزیز الدین صاحب ۸ر ″
۲۴۰۱۸ این۔اے تالپر صاحب ۷ر ″
۱۲۱۹۴ صاحبزادہ محمد طیب صاحب ۷ر ″
۲۳۳۵۳ مبارکہ بیگم صاحبہ ۸ر ″
۲۴۲۱۸ چوہدری شادی خان صاحب ۸ر ″
۲۴۴۳۷ حوالدار کلرک محمد ابراہیم صاحب ۸ر ″
۲۴۲۲۴ ملک بشیر احمد صاحب ۹ر ″
۲۴۰۸۵ خورشید بیگم صاحبہ ۹ر ″
۲۱۲۵۸ میراں اللہ خان صاحب ۹ر ″
۲۳۹۰۰ مرزا اکرم بیگ صاحب ۹ر ″

درخواست دعا

میری بیوی ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ مگر ۹ یوم سے بخار کسی وقت بھی نہیں اترتا۔ اور نقاہت از حد ہے۔ احباب درد دل سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (محمد صدیق از لاہور)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ

مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف قائم مقام مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم چوہدری عبد المالک صاحب مولوی فاضل۔ جامعۃ المبشرین کی طرف سے ان دنوں ضلع سیالکوٹ کی مختلف جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہاں کی مجالس خدام الاحمدیہ زعماء و قائدین حضرات ان سے تعاون کریں۔ اور مرکزی نمائندگان سے تنظیم و طریق کار کے متعلق استفادہ حاصل کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مشرقی پاکستان میں انجمن احمدیہ کی سرگرمیاں

(۱) گذشتہ سرکلر کے بعد اس وقت تک ۸ بیعتیں موصول ہوئی ہیں۔ مولوی ممتاز احمد صاحب کے ذریعہ سلہٹ میں دو مستورات نے بیعت کی۔ اور ایک اور خاتون نے محمد انور حسین صاحب کے ذریعہ خیوڑہ تولی پڑہ میں بیعت کی۔ چوتھے بیعت کنندہ محمد ابوطاہر صاحب ہیں۔ جو محمد عبدالرحمٰن صاحب کے ذریعہ ناروا میں آکر احمدی ہوئے۔ احباب ان نومبایعین کی استقامت کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) ماہ رمضان المبارک میں۔ ڈھاکہ۔ نارائن گنج۔ چاٹگانگ اور برہمن بڑیہ سے اطلاع ملی ہے۔ کہ وہاں پر باقاعدہ قرآن مجید کا درس ہو رہا ہے۔ ڈھاکہ دار التبلیغ میں درس سننے کے لئے قریباً ۲۰/۲۵ احباب اور ناروا میں قریباً پندرہ سامعین حاضر ہو جاتے ہیں۔ بعض غیر احمدی بھی شامل ہوتے ہیں۔ ناروا میں درس کی وجہ سے غیر احمدیوں میں "احمدیت" کا چرچا ہو رہا ہے۔

(۳) مالک گنج سے ہمارے محترم بھائی اسد اللہ صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ۵/۵۲-۱۹ سے ۵/۵۲-۳۱ تک انہوں نے قریباً ۱۵ احباب کو زبانی تبلیغ کی۔ نیز ان میں سے تین احباب کو مطالعہ کرنے کے لئے لٹریچر دیا۔ اس کے علاوہ دو احباب کو کتاب "ضرورت الامام" پڑھوائی۔ ان کے زیر تبلیغ لوگوں میں اکثر تعلیم یافتہ ہیں۔ اور وہ لوگ دلچسپی کے ساتھ احمدیت کا پیغام سن رہے ہیں۔

(۴) ۳۰ مئی کو الکتولیہ میں مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی گئی ہے۔

(۵) "حلوہ پاڑہ" (میمن سنگھ) کی مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبران نے مسجد سے قریباً دو سو گز تک ایک راستے کی صفائی اور مٹی ڈال کر مرمت کی۔ مزید اطلاع ملی ہے۔ کہ وہاں پر احمدیت کی پرزور مخالفت ہو رہی ہے۔

(۶) پریذیڈنٹ صاحب جماعت نارائن گنج اطلاع دیتے ہیں۔ کہ گذشتہ مئی کے مہینہ میں جماعت نارائن گنج نے بالمشافہ قریباً ۳۱۶ افراد کو تبلیغ کی اور خطوط کے ذریعہ ۳۰ احباب کو احمدیت کا پیغام پہنچایا ہے۔ اس کے علاوہ ریل اسٹیشن میں ۲۴۹۲ اشتہارات تقسیم کئے۔ نیز "عظیم الشان خوشخبری" کے عنوان سے ایک اشتہار نمبر ۱ - ۸۰۰۰ نمبر ۲ - ۱۰۰۰ نمبر ۳ - ۱۰۰۰ کی تعداد میں چھاپے گئے ہیں۔ اور اس میں سے ۳۰۵۰ اشتہار بانٹے گئے ہیں۔ چار تبلیغی جلسے بھی کئے گئے۔ کشتی نوح میں سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی "تعلیم" کا بنگلہ ترجمہ کر کے ایک ایک کاپی ہر گھر میں لٹکائی گئی ہے۔ نیز روزانہ اس کو پڑھ کر اپنے عمل کے ساتھ موازنہ کرنے اور حضرت اقدس کی چاردیواری میں شامل ہونے کا شرف حاصل کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

(۷) گذشتہ ۸ جون کو جناب امیر صاحب ڈھاکہ تشریف لائے۔ آپ نے دو بجے دوپہر صوبائی اگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت فرمائی۔ میٹنگ میں بہت سے ضروری اور اہم امور پر غور و خوض کر کے فیصلے کئے گئے۔ آپ ۹ تاریخ کی رات کو کومارو واپس تشریف لے گئے۔

(۸) احباب کو یاد ہوگا۔ کہ سلہٹ کے عبدالشہید صاحب کے اوپر احمدی ہونے کی وجہ سے بعض شریر النفس لوگوں نے ظلم کیا تھا۔ وہ اب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ جس شخص کی شہہ پر لوگوں نے ان پر ظلم کیا تھا۔ کچھ دن ہوئے وہی شخص اپنے ساتھیوں کے ہاتھ بری طرح پیٹا گیا۔ حتیٰ کہ علاج کے لئے اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ ایک اور ظالم کے گھر میں آگ لگ جانے کی وجہ سے چار پانچ سو روپے کا نقصان ہوا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ عبدالشہید صاحب آج کل بہت سی مشکلات میں ہیں۔ احباب ان کے لئے خاص دعا کریں۔

(۹) احباب یہ پڑھ کر خوش ہوں گے۔ کہ ہمیں اپنے پرنٹنگ پریس کھولنے کی اجازت مل گئی ہے۔ ایک اور خوشی کی بات یہ ہے۔ کہ دوستوں کی اعانت سے خدا تعالیٰ نے ہمیں ڈھاکہ دار التبلیغ کی مسجد کے برآمدے پر نئے ٹین کی چھت ڈلوانے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔ ابھی ٹین کے نیچے Ceiling کا کام باقی ہے۔

عبدالصمد خان چودھری ۱۳ - بخشی بازار روڈ - ڈھاکہ۔

زکوٰۃ کی تفصیل

بعض اوقات سیکرٹریان مال زر زکوٰۃ مرکز میں بھجواتے وقت اسکی تفصیل سے اطلاع نہیں دیتے۔ یعنی یہ کہ اس میں سے کس قدر رقم کس دوست نے ادا کی ہے۔ چونکہ نظارت بیت المال میں ہر صاحب نصاب کا حساب نام بنام رکھا جاتا ہے۔ اس لئے ایسی تفصیل ضروری ہوتی ہے۔ جس کے حصول کے لئے متعلقہ کارکنان کو بار بار لکھ کر تفصیل منگوانی پڑتی ہے۔ اگر سیکرٹریان مال اور دیگر عہدہ داران جماعت زر زکوٰۃ مسجد میں بھجواتے وقت اس کی تفصیل اور معطی حضرات کے مکمل پتہ جات بھجوایا کریں۔ تو یہ دقت دور ہو سکتی ہے۔ امید ہے کہ عہدیداران اس بات کا آئندہ ضرور خیال رکھیں گے۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

ولادت

بندہ کے ہاں ۶-۲ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوسرا لڑکا پیدا ہوا ہے احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک خادم دین اور لمبی عمر والا بنا دے۔ آمین

خاکسار ملک عصمت اللہ برادر ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے درویش قادیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت ہی سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے (مسلم)

یہ نہایت ہی سخت تاکیدی حکم ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے۔ اس کی آسان راہ یہ ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے تعلیم یافتہ لوگوں کے اور لائبریریوں کے پتہ جات روانہ فرمائیے۔ ہم یہاں سے ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن!

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں

پرچے مطلوب ہیں

دفتر ہذا کو اکتوبر ۴۷ء کے بعد کا فائل پورا کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نمبرات کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس موجود ہوں۔ تو مطلع فرمائیں اور کہ وہ اس کے لئے کس قدر معاوضہ نقدی کی صورت میں یا اسکے عوض پرچہ جاری کرانے کی صورت میں چاہتے ہیں۔ دفتر ہذا ایسے دوست کا بے حد ممنون ہوگا

عدد ۲، ۵، ۱۹، ۳۷، ۵۷، ۶۰، ۷۵ (مینیجر الفضل)

اعلان

میاں نور محمد صاحب سابق مددگار کارکن فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور عرصہ ایک ماہ سے لاپتہ ہیں باوجود تلاش کے ان کا علم نہیں ہو سکا۔ کہ وہ کہاں ہیں ان کے بیوی بچے سخت پریشانی میں ہیں۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں۔ فوراً اپنے بچوں کو اطلاع کریں اور خیریت کی خبر دیں۔ یا اگر کسی دوست کو ان کے متعلق کچھ علم ہو۔ تو پتہ ذیل پر اطلاع دیں۔

(۱) سعید احمد فاروقی دفتر اخبار الفضل لاہور

(۲) عطاء الٰہی موضع مانگٹ اونچے ڈاکخانہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

درخواست ہائے دعا

میرے نانا جان قبلہ چوہدری نیاز محمد صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس (جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں) فالج اور دمہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور چارپائی سے اٹھ نہیں سکتے۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں قریشی فصیح الدین جمیل۔

(۲) برادرم محترم شیخ فیض الرحمٰن صاحب انسپکٹر بیت المال کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب بہت زیادہ تکلیف ہے۔ سو احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ مریضہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار شیخ عباد الرحمٰن ۱/۱۲ میڈن روڈ۔ لاہور (۳) قبلہ والدم ملک حسن محمد صاحب کئی ماہ سے الہ آباد ریاست بہاولپور میں بیمار ہیں اور نیز میرا چھوٹا بچہ عزیز منصور احمد بیماری کی وجہ سے کمزور ہے احباب کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ ملک محمد عبد اللہ

(۴) مکرم چوہدری شریف احمد صاحب منیجر الشوراز یقین کمپنی کراچی پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ سخت تشویش ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ فضل الرحمٰن سکنہ لیتہ وارڈ ۲ ضلع مظفر گڑھ (۵) بندہ پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ ملک محمد خان کنسٹیبل ۶۶۲ چوکی ریلوے پولیس عیسیٰ خیل (۶) احباب و بزرگان چوہدری عنایت اللہ صاحب بی۔ ایس سی اور ان کے بیٹے چوہدری بشیر احمد صاحب بی اے کاٹن انسپکٹر کی مقدمہ میں باعزت بریت کے لئے دردمندانہ دعا فرمائیں۔

خاکسار رحمت اللہ چک ۳۵ جنوبی سرگودھا

(۷) بندہ کی اہلیہ بیمار ہے سول ہسپتال میں داخل ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ نیز بندہ کی ہمشیرہ فہمیدہ بیگم بعارضہ ٹی بی بیمار ہے اس کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے احباب دعا فرمائیں۔

(شیخ عبد الرشید احمدی کلرک دفتر سرگودھا کاٹن فیکٹری سرگودھا)

(۸) میرا لڑکا رشید احمد قریباً پانچ ماہ سے ... بیمار ہے نیز میں بھی بیمار ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں (شیخ محمد رفیق امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

پاکستان اور بھارت کو اپنی مالی پالیسی میں اہم تبدیلی کرنا پڑیگی

لنڈن یکم جولائی۔ برطانی جریدہ ستیٹسمین رقمطراز ہے کہ اگر پاکستان بھارت اور سیلون غیر ملکی ادائیگیوں کے سلسلے میں وزرائے خزانہ کی کانفرنس کے فیصلوں کو سال رواں کے آخر تک جامہ عمل پہنانا چاہتے ہیں تو ان ممالک کی حکومتوں کو اپنی پالیسی میں اہم تبدیلیاں کرنا پڑیں گی۔

جریدہ مذکور نے واضح طور پر لکھا ہے کہ لنڈن کی بات چیت میں سٹرلنگ علاقوں کے بحران کو دور کرنے کے لئے جو طریقے تسلیم کئے گئے تھے ان ممالک نے ان پر کوئی عمل نہیں کیا۔

اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ان ممالک کا یہ خیال تھا کہ غیر ملکی ادائیگیوں کے سلسلے میں ان کے حالات اطمینان بخش ہیں اور انہیں اپنی پالیسی میں بڑی بڑی تبدیلیاں کرنے کی ضرورت نہیں

گذشتہ چند ماہ سے یہ واضح ہو چکا ہے کہ ان ممالک میں غیر ملکی ادائیگی کی پوزیشن سرعت کے ساتھ بگڑتی جا رہی ہے۔ چنانچہ اب یہ بھی واضح ہو گیا ہے کہ اگر یہ ممالک لنڈن کانفرنس کے مقاصد کے حصول میں اپنا حصہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو پالیسی میں اہم تبدیلیاں کرنا لازمی ہو گا۔ (اسٹار)

ڈاکٹر گراہم نے اپنی آخری تجاویز پیش کر دیں

راولپنڈی یکم جولائی۔ وزارت امور کشمیر سے تعلق رکھنے والے باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے نمائندہ کشمیر نے تنازعہ کشمیر کو حل کرنے کی غرض سے ہندوستانی نمائندوں کو اپنی دو آخری تجاویز سے آگاہ کیا ہے اور ہندوستان سے کہا گیا ہے کہ اگر وہ واقعی اس تنازعہ کا حل چاہتا ہے تو ان میں سے کم از کم ایک تجویز کو قبول کر کے اپنی مصالحت پسندی کا عملی ثبوت مہیا کرے۔

معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی نمائندوں کو بھی مصالحت کی ان تجاویز سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ پاکستان اور ہندوستان کے نمائندے اپنی حکومتوں سے ان تجاویز کے بارے میں ہدایات طلب کر رہے ہیں۔

باخبر حلقے یہ توقع ظاہر کر رہے ہیں کہ تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں بات چیت کا جو سلسلہ عرصہ سے جاری ہے اب اس کا کوئی نہ کوئی نتیجہ ضرور برآمد ہو جائیگا جس کے بعد کابینۂ پاکستان کی کشمیر سب کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا اور تمام صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد یہ سب کمیٹی تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں اپنے کسی دو ٹوک فیصلہ کا اعلان کر دے گی۔ (آفاق ۲ جولائی)

نیویارک یکم جولائی۔ شام نے سرکاری طور پر مطلع کر دیا ہے کہ وہ عراق کی جگہ تو میثی کونسل کی رکنیت کا امیدوار ہے۔ عراق ۱۹۴۷ء سے اس کونسل کا رکن تھا۔

شامی مندوب امداد حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہا ہے اور امید ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے گا۔ (استار)

مارشل سٹالن کے نام مشرقی برلن کے کمیونسٹوں کا مکتوب

برلن یکم جولائی۔ مشرقی برلن کے حکام نے برطانوی فوج کے دو سپاہیوں کو گرفتار کر لیا ہے جو مشرقی برلن سے گذر رہے تھے

اس اثناء میں مشرقی برلن کے کمیونسٹوں نے مارشل سٹالن کے نام ایک مکتوب ارسال کر کے انہیں اطلاع دی ہے کہ مشرقی برلن کے کمیونسٹ مغربی برلن کے نظم و نسق کا تختہ الٹنے کے لئے مظاہرے شروع کرنے والے ہیں۔ یاد رہے کہ کل مسٹر ایچی سن وزیر خارجہ امریکہ نے امریکی میمورل لائبریری کا افتتاح کرتے وقت کہا تھا کہ اگر برلن پر حملہ کیا گیا تو تینوں مغربی ملک اسے اپنے اوپر حملہ تصور کریں گے۔ وزیر خارجہ امریکہ کی اس تقریر کا مشرقی برلن میں یہ رد عمل ہوا ہے کہ انہوں نے مغربی برلن کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے مظاہروں کی تیاری شروع کر دی ہے۔

مصر کی آبادی میں اضافہ سے تشویش

سکندریہ یکم جولائی۔ محکمہ تجارت کے ڈائرکٹر جنرل نے اعلان کیا ہے کہ مصر کی بڑھتی ہوئی آبادی ملک کی اقتصادی۔ سماجی اور سیاسی ترقی کے راستے میں روڑا بنی ہوئی ہے

ایک بیان میں انہوں نے بتایا کہ یہ امر بہت ہی تشویشناک ہے کہ آبادی میں سالانہ دو فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن گندم کی مقامی پیداوار کم سے کم ہوتی جا رہی ہے اور زیادہ سے زیادہ گندم درآمد کرنی پڑتی ہے۔ (اسٹار)

اشتراکی سفیروں کی کڑی نگرانی

لنڈن یکم جولائی۔ لنڈن کے ایک اخبار کی خبر ہے کہ آہنی پردے کی حکومتوں نے لنڈن میں اپنے سفارتی عملے پر مضبوط گرفت رکھنے کا فیصلہ کیا ہے یہ حکومتیں متعدد بڑے بڑے مکانات خریدنے کیلئے بات چیت کر رہی ہیں جہاں سفارتی عملے کو رکھا جائیگا اس طرح عملے کے رکن علیحدہ علیحدہ نہیں رہ سکیں گے۔ سفارت خانے کی خفیہ پولیس سٹاف کی نقل و حرکت اور ان کے دوستوں وغیرہ پر کڑی نگاہ رکھ سکے گی اور اگر کسی رکن کے دوست سیاسی نقطہ نظر سے مناسب نہ ہوئے تو اس کے خلاف جلد کارروائی کی جا سکیگی (استار)

ہلالی پاشا کے استعفے کا اینگلو مصری تنازعہ سے کوئی تعلق نہیں؟

لندن یکم جولائی۔ ہلالی پاشا کی کابینہ کے مستعفی ہونے کی خبر سن کر برطانی دفتر خارجہ کے ارکان حیران رہ گئے۔ مقامی مصری سفارت خانے کی طرف سے کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ ہلالی پاشا کے استعفے کا سبب اندرونی سیاسیات ہیں۔ اینگلو مصری صورت حالات سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

حال ہی میں مصر میں سیاسی سرگرمیاں بہت زوروں پر تھیں۔ اور معلوم ہوتا تھا۔ کہ وفد پارٹی کی نکتہ چینی کے پیش نظر ہلالی پاشا انتظامیہ کو وسیع کرنے کی کوشش میں تھے ــــــ سیاستدان مارشل لاء جاری رکھنے کے خلاف بھی زبردست احتجاج کر رہے تھے۔

نئے وزیر اعظم حسین سرّی پاشا تین مرتبہ پہلے بھی وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ آپ نہایت زیرک اور منتظم ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ اہم تعمیرات کے ذریعے مصر کی اقتصادیات کو مستحکم کیا جائے (اسٹار)

ریلوے گاڑیوں میں نرسریاں

لندن یکم جولائی۔ برطانی ریلویز کے حکام گاڑیوں میں بچوں کے لئے ’’ڈے نرسریاں‘‘ مہیا کرنے پر غور کر رہے ہیں۔

اگر یہ تجویز منظور ہو گئی۔ تو طویل سفر کرنے والی ایکسپریس گاڑیوں پر ان کا تجربہ کیا جائے گا۔

محسوس کیا گیا ہے کہ لمبے سفر پر عورتوں اور بچوں کو زیادہ سہولتوں کی ضرورت پڑتی ہے

خواتین کے اداروں نے حکام سے درخواست کی تھی کہ گاڑیوں میں ماؤں کے لئے بچوں کی دیکھ بھال کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ (اسٹار)

اردن میں صحت کا منصوبہ

عمان یکم جولائی۔ اردن میں صحت کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے متعدد منصوبوں کی تفصیلات مرتب کر لی گئی ہیں۔ یہ امریکہ کے چار نکاتی پروگرام کی انتظامیہ کو پیش کئے جائیں گے۔ ان منصوبوں پر اندازاً ۵۰۰،۰۰۰ پونڈ لاگت آئے گی۔ اس میں سے ۷۰،۰۰۰ پونڈ کے خرچ سے ایک مرکزی معمل گاہ بھی عمان میں تعمیر کی جائے گی (اسٹار)

عرب ایشیائی گروپ ۳۱ ممالک کی حمایت حاصل نہیں کر سکے گا

نیویارک یکم جولائی۔ عرب ایشیائی گروپ تیونس کے لئے خاص اسمبلی طلب کرنے کی غرض سے بڑے جوش کے ساتھ مدد حاصل کرنے کی کوششیں کر رہا ہے۔ مگر ابھی تک انہیں یقین ہے کہ مطلوبہ ۳۱ ووٹ حاصل کرنا بہت مشکل ہے

عرب ایشیائی مندوبین ذاتی طور پر لاطینی امریکہ کے ممالک سے رابطہ پیدا کرنے میں مصروف تھے۔ اب امید ہے کہ انہیں ارجنٹائن میکسیکو اور اگوئے اور ہنڈوراس کی حمایت حاصل ہو جائے گی۔

ابھی تک امریکی رویے کا حتمی اظہار نہیں کیا گیا یقین کیا جاتا ہے کہ واشنگٹن ایسا فیصلہ کرنے میں ابھی کچھ وقت لے گا۔ جس کی پیروی بہت سے دیگر ممالک بھی کریں گے۔ (اسٹار)

پاکستان کی مالی حالت نہایت مستحکم ہے

نیویارک یکم جولائی۔ بین الاقوامی بحالیاتی بنک کے صدر نے جو حال ہی میں عالمی بنک کے ایشیائی ارکان سے ملاقات کرنے کے بعد واپس آئے ہیں نیویارک کے بنکروں کی ایسوسی ایشن میں بتایا۔ کہ پاکستان بھارت، اور سیلون کے عوام کو اپنے لیڈروں پر بہت اعتماد ہے۔

ان حکومتوں نے نہایت اعلیٰ کام کیا ہے۔ انہوں نے اپنے معمولی میزانیوں کو متوازن رکھا ہے اور افراط زر کو بڑھائے بغیر ترقیاتی منصوبوں پر بھی سرمایہ لگایا ہے۔

ضروریات زندگی کے نرخوں میں بھی ٹھہراؤ قائم رکھا گیا ہے۔ کرنسی پر عوام کو مکمل اعتماد ہے اور حکومت کا کریڈٹ چٹان کی طرح مضبوط ہے مرکزی بینک قابل اور نہایت تربیت یافتہ ہیں۔ وزرائے خزانہ ایسے ہیں کہ جن کی قابلیت کا لوہا ہر جگہ مانا جائے گا۔ (اسٹار)

نیروبی یکم جولائی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر مشرقی افریقہ میں ٹڈی دل نے حملہ کر دیا۔ تو اس کو روکنا بہت مشکل ہو گا۔ کیونکہ قدرتی مشکلات اور قبائل کا: